© rasailojaraid.com

پورے طور پر نمایاں ہوتے ہیں یعنی آپ کی شاعری کا مقصد شعر محض برائے شعر نہیں بلکہ شعر برائے زندگی ہے۔ پھر آپ کے کلام کی بڑی خوبی یہ ہے کہ نظموں میں انقلابی جوش وخروش کے ساتھ عقلی سنجیدگی اور متانت بھی پائی جاتی ہے امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوں گے۔

انوار | از جناب علی اختر صاحب اختر حیدرآبادی تقطیع خورد ضخامت ۶۸ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ قیمت ۸ر پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

علی اختر صاحب حیدرآباد دکن کے مشہور نوجوان شاعر ہیں۔ آپ کی کاوشِ فکر کا اصلی میدان نظم ہے مگر کبھی کبھی سنجیدہ زندگی کی بے کیفیوں سے تنگ آکر دل بھلانے کے لئے تغزل کے سبزہ زاروں میں بھی آنکلتے ہیں۔ انوار آپ کی انھیں غزلوں کا مجموعہ ہے جس میں غزلوں کے ساتھ بعض مختصر نظمیں اور متفرقات بھی شامل کردیئے گئے ہیں۔ اپنے قول کے مطابق چونکہ آپ نے غزلیں تفریحاً یا کسی کی فرمائش پر کہی ہیں۔ اس لئے ہمیں تعجب نہ کرنا چاہیئے، اگر اس مجموعہ میں سوز وگداز کی کمی نظر آئے جو تغزل کی جان ہے۔ البتہ نظموں کی طرح ان غزلوں میں بھی تسلسل اور روانی کافی پائی جاتی ہے اور مجموعی طور پر یہ مجموعہ بھی دلچسپ اور پڑھنے کے لایق ہے۔

سرگذشت ادارۂ ادبیات اردو | مرتبہ خواجہ حمیدالدین صاحب شاہد تقطیع خورد ضخامت ۳۰۲ صفحات طباعت وکتابت عمدہ قیمت مجلد ۱۲ر پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد دکن کا مشہور ومعروف تصنیفی وتالیفی ادارہ ہے جو مستعدی اور سرگرمی کے ساتھ اردو زبان وادب کی مفید وقابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اسی ادارہ کی پوری اور مفصل ودلچسپ تاریخ ہے جس میں ادارہ کا قیام۔ اس کے مختلف عہدہ داروں اور کارکنوں کے نام اور ان کے کارنامے ادارہ کے مختلف شعبے۔ پھر ہر شعبہ کے اجلاسوں کی کارروائی۔ خطبہائے صدارت، اکابر ملک کی آرا۔ شائع شدہ کتابوں کے نام۔ اور اُن کا اجمالی تعارف۔ یہ سب چیزیں بیان کی گئی ہیں۔ ادارہ کے تعلق سے چوبیس صحا. کے فوٹو بھی شریک اشاعت ہیں۔

© rasailojaraid.com